

مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میں غصہ میں اپنی بیوی کو تین دفعہ کہا "تو میری ماں ہے، تو میری بہن ہے" جبکہ میں حلفاً کہتا ہوں کہ میری اس سے طلاق کی نیت نہیں تھی، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الجواب حامد او مصليا و مسلما

واضح رہے کہ شوہر کا بیوی سے یہ کہنا "تو میری ماں ہے، تو میری بہن ہے" اس سے کوئی طلاق واقع نہیں ہوتی بشرطیکہ کوئی نیت نہ ہو۔ کیونکہ یہ جملہ حرف تشبیہ سے خالی ہے، تاہم یہ جھوٹ ہے، لہذا ایسا کہنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

سنن أبي داود (٢/٢٦٤):

"عن أبي تميمه الهجيمي، أن رجلاً قال لامرأته: يا أختي، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «أختك هي؟»، فكره ذلك ونهى عنه.

2211 - حدثنا محمد بن إبراهيم البزاز، حدثنا أبو نعيم، حدثنا عبد السلام يعني ابن حرب، عن خالد الحذاء، عن أبي تميمه، عن رجل، من قومه أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم، سمع رجلاً يقول لامرأته: يا أختي، «فنهاه». قال أبو داود: ورواه عبد العزيز بن المختار، عن خالد، عن أبي عثمان، عن أبي تميمه، عن النبي صلى الله عليه وسلم، ورواه شعبة، عن خالد، عن رجل، عن أبي تميمه، عن النبي صلى الله عليه وسلم.

ويكره قوله: أنت أمي، قال الشامي: جزم بالكرامة تبعاً للبحر والنهر، والذي في الفتح، وفي أنت أمي لا يكون مظاهراً، وينبغي أن يكون مكروباً. (شامي ٥، ١٣١ زكريا) والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۶ ربیع الاول ۱۴۴۵ ۰۳ اکتوبر ۲۰۲۳

الحمد لله
محمد منیر
۱۶/۳/۲۰۲۳

الجواب صحیح

محمد منیر
۱۶ ربیع الاول ۱۴۴۵

3/10/2023

